کپاس کی ملی بگ سے حفاظت

ترتیب وتحریر: آغا جہانزیب

کپاس دنیا کی ایک اہم ترین ریشہ دار فصل ہے۔اس سے لباس اور کپڑے کی دوسری مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ان کے بنولے کا تیل بناسپتی گھی کی تیاری کے لیے بطور خام مال استعمال ہوتا ہے۔دنیا بھر میں کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان چوتھے نمبر پر ہے۔پنجاب کو اس لحاظ سے خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ مجموعی پیداوار کا تقریباً 70 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔کپاس کی فصل پر حملہ آور ہونے والے کیڑوں میں ملی بگ نہایت اہمیت کا حامل ہے۔یہ ایک رس چوسنے والا کیڑا ہے۔یہ دشمن کیڑا، پھیلاؤ، بھاری حملہ اور شدت کی بدولت تشویشناک حد تک خطرناک ہے جو نہ صرف فصلوں بلکہ کئی طرح کی سبزیوں، پھلوں اور نمائشی پودوں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔یہ کیڑا سردیوں میں جڑی بوٹیوں جبکہ گرمیوں میں کپاس اور فصل میں موجود جڑی بوٹیوں پر اپنی زندگی کا دورانیہ پورا کرتا ہے۔اس طرح یہ کیڑا سارا سال کھیت میں مختلف پودوں پر سرگرم عمل رہتا ہے۔تاہم گرمیوں میں اس کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوجاتا ہے۔سخت حملہ کی صورت میں تمام فصل سفید اور سیاہ نظر آتی ہے جس میں سفیدی اس کے پاؤڈر کی وجہ سے ہوتی ہے جبکہ سیاہ پن اُس الّی کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ ملی بگ سے خارج ہونے والی مٹھاس پہ آتی ہے۔ملی بگ کے بچے یا نمف اِس کی اصل رنگت ہلکی سبز لیکن اُوپر چپکنے والے سفید پاؤڈر کی ہلکی تہہ چڑھی ہوتی ہے۔پہلی اسٹیج (حالت) کا بچہ بہت تیز دوڑتا ہے۔اور اس کی جسامت تقریباً نصف ملی میٹر ہوتی ہے اس لیے یہ خوردبین کے بغیر واضح نظر نہں آتا بچہ تین حالتوں سے گزر کر بالغ مادہ یا نر بن جاتا ہے۔بالغ مادہ بغیر پروں کے ہوتی ہے۔اِس کی اصل رنگت شروع میں ہلکی سبز لیکن بعد میں گلابی مائل بھوری ہوجاتی ہے۔اِس کے جسم پر بھی چپکنے والے سفید پاؤڈر کی موٹی تہہ جمی ہوتی ہے۔بالغ مادہ جسامت میں تقریباً 4 ملی میٹر ہوتی ہے۔یہ بہت آہستہ آہستہ چلتی ہے۔نر پردار ہوتا ہے۔اس کے جسم کی رنگت سیاہی مائل بھوری جبکہ پر شفاف ہوتے ہیں۔نر کی جسامت تقریباً ایک ملی میٹر اور پروں کا پھیلاؤ بھی تقریباً ایک ملی میٹر ہوتا ہے۔نر خوردبین کے بغیر نظر نہیں آتا۔البتہ حملہ شدہ پودوں کے اِردگرد بغور دیکھنے سے اُڑتا ہوا نظر آسکتا ہے۔مادہ ملی بگ ملاپ کے بعد اپنے جسم کے ساتھ لگی ہوئی تھیلی میں 98 سے 239 تک انڈے دیتی ہے۔صرف چند گھنٹوں میں اِن انڈوں سے بچے (نمف) نکل آتے ہیں۔مادہ ملی بگ بچے کی تین حالتوں سے گزر کر بالغ ملی بگ بن جاتی ہے۔جبکہ نر بچے کی دو حالتوں سے گزر کر پہلے کویا بنتا ہے اور پھر کویا سے پردار نر نکل آتا ہے۔مادہ ملی بگ میں بچے کی تینوں حالتوں کا کل دورانیہ 16 سے 21 دن اور نر میں بچے کی دو حالتوں کا کل دورانیہ 11 سے 18 دن جبکہ کویا کا دورانیہ 6 سے 9 دن ہوتا ہے۔بالغ مادہ کا دورانیہ 45 سے 85 دن جبکہ نر اپنی پردار حالت میں صرف 2 سے 3 دن زندہ رہتا ہے۔مادہ ملی بگ اِتنی سخت جان ہوتی ہے کہ یہ بغیر خوراک کھائے 37 تا 44 دن زندہ رہ سکتی ہے۔نر اپنی پردار حالت میں کچھ نہیں کھاتا اور نہ ہی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے۔اِس حالت میں نر

صرف ملی بگ کی پیدائش بڑھانے کا کام کرتا ہے۔موسمِ گرما میں اِس کی پیدائش بہت زیادہ ہوتی ہےلیکن سردیوں میں اِس کی پیدائش اگرچہ کم ہوجاتی ہےلیکن شدید سردی میں بھی یہ کیڑا اپنی تمام حالتوں میں گلہڑ اور کپاس کی کھڑی چھڑیوں پر موجود رہتا ہے۔ملی بگ کے بچے اور بالغ دونوں شگوفوں،ٹہنیوں اور شاخوں کا رس چوستے ہیں۔کیڑے کے جسم سے لیسدار مادہ خارج ہوتا رہتا ہےجس پر بعد میں سیاہ پھپھوندی پیدا ہوجاتی ہے۔سورج کی روشنی پتوں تک اچھی طرح سے نہیں پہنچ سکتی۔پودے کا خوراک بنانے کا عمل بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔بڑھوتری رُک جاتی ہےاور ٹینڈے کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔ٹینڈے دیر سے کھلتے ہیں اور پیداوار بہت زیادہ متاثر ہوتی ہےجس سے سیاہ پھپھوندی کی وجہ سے روئی کا معیار بھی متاثر ہوتا ہے۔یہ کیڑا کپاس کے علاوہ سبزیوں خاص طور پر بھنڈی توری،بینگن،ٹماٹر،کدو،پھولدار پودوں اور بہت سی جڑی بوٹیوں سمیت 100 سے زیادہ پودوں پر ریکارڈ کیا جا چکا ہے۔کپاس کی ملی بگ تیز ہوا، پانی،حملہ شدہ نرسری کے پودوں اور جڑی بوٹیوں سمیت کھیتوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے کپڑوں اور جسم کے ساتھ لگ کر بڑی تیزی سے پھیلتی ہے علاوہ ازیں حملہ شدہ پودوں پر موجود چیونٹیاں جو ملی بگ کے جسم سے نکلنے والے لیس دار میٹھے مادہ پر آتی ہیں ملی بگ کو بڑی تیزی سے پھیلانے کا باعث بنتی ہیں۔اس کیڑے کے تدارک کے لیے کھیتوں،کھالوں اور وٹوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔کپاس کی فصل کا شروع ہی سے محدب عدسے سے بغور معائنہ کرتے رہیں کیونکہ اِس کے بچے بہت ہی چھوٹے ہوتے ہیں اور نظر نہیں آتے۔پھلدار اور آرائشی پودوں کی وقت پر تراش خراش کریں اور ملی بگ سے متاثرہ شاخوں کو زمین میں دبا دیں۔ملی بگ سے متاثرہ جڑی بوٹیوں پر سپرے کریں اور اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں۔کھیتوں میں کام کرنے والے افراد متاثرہ حصوں سے دوسرے کھیتوں میں بار بار آنے جانے سے پرہیز کریں۔سپرے کرنا ضروری ہو تو محکمہ زراعت کے مقامی عملے سے مشورہ کے بعد زہر استعمال کریں۔سپرے کرتے وقت کچھ باتیں ذہن نشین رکھنی چاہیے مثلاً ایک ہی زہر کو بار بار سپرے نہ کریں۔حملہ کے شروع میں کنٹرول زیادہ موثر ہوتا ہے۔شروع میں حملہ ٹکڑیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ایسی صورت میں سپرے متاثرہ پودوں کے علاوہ اس کے اردگرد کے پودوں پر بھی ضرور کریں۔تمام کھیت میں سپرے کرنے کی ضرورت نہیں۔بوم سے سپرے زیادہ موثر نہیں ہوتا۔ہاتھ یا پاور سے چلنے والے نیپ سیک سپریئرز استعمال کریں۔

☆☆☆